سوال

(538) رفع الیدین سنت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بندہ رفع الیدین کو سنتِ رسول ﷺ سمجھ کر نماز میں ادا کرتا ہے جب کہ والدین کا اصرار ہے کہ رفع الیدین چھوڑ دو مجھے اس صورت میں سنت رسول ﷺ پر عمل کرنا چاہیے یا والدین کی اطاعت ؟

چونکہ اسلامی تعلیمات میں اس قسم کی نظائر ملتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حج اور جہاد کے مواقع پر اطاعت وخدمت والدین کو ترجیح دی ہے ۔ اب جب کہ رفع الیدین سنت ہے اور اطاعت وخدمت والدین فرض ہے مجھے کس پہلو کو ترجیح دینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ان حالات میں والدین کی دلجوئی کے لئے ترک رفع کی گنجائش ہے ۔ البتہ وقتاً فوقتاً بطریقِ احسن افہام و تفہیم کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا

ہمارے بعض اسلاف تبلیغی مصلحت کے پیشِ نظر ترکِ رفع الیدین پر عامل تھے ۔ اس طرح ممکن ہے آپ بھی کوئی بہتر ناصحانہ کردار ادا کر سکیں ۔ وَاللّٰهُ يَهدى مَن يَشاءُ إِلىٰ صِراطٍ مُستَقيمٍ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :469

محدث فتویٰ